نعت

مجھے پیمبر عزیز تر ہے
اپنے آبا سے اور ماں سے، متاعِ دنیا سے کل جہاں سے
—— مجھے پیمبر عزیز تر ہے
مرا پیمبر رؤف بھی ہے رحیم بھی ہے
مرا پیمبر کریم بھی ہے عظیم بھی ہے
مرا پیمبر شفیع و قائد
مرا پیمبر ہے فخرِ آدم
مرا پیمبر ہے روحِ ہستی کہ جس سے بالا زمیں کی پستی
مرا پیمبر مٹانے والا دوئی کے نقش و نگار خانے
مرا پیمبر بتانے والا کہ ابنِ آدم کے سب زمانے
مرا پیمبر ہے ابنِ آدم طلوع اس کا بہر جہانے
مرا پیمبر ہے اصلِ آدم کہ نقشِ آدم تراب سے ہے
مرا پیمبر کتابِ ناطق جو لوحِ ربّ کا ہے حرفِ آخر
مرا پیمبر قسیمِ رحمت
مرا پیمبر نعیم و رحمت
مرا پیمبر عمیمِ رحمت،
عطا ہو مجھ کو بھی، آقا رحمت کہ میں بھی رحمت کا مستحق ہوں
تیری چوکھٹ سے ملتصق[1] ہوں

سیّد عطاء المحسن بخاری

---

[1] چمٹا ہوا